عمرہ

کا

مختصر طریقہ اور دعائیں

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

(سابق استاذ: دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

مکتبہ پیام امن

ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی، انڈیا

U-144 : جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : عمرہ کا مختصر طریقہ اور دعائیں

نام مؤلف : مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

تعداد اشاعت : ۳۰۰۰

سنہ اشاعت : سنہ ۲۰۲۴ء

ناشر : جمعیت پیام امن، ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ

قیمت : ۲۰ روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ حرمین، مرکز والی مسجد آمین آباد، لکھنؤ

مجلس تحقیقات ونشریات اسلام، ندوۃ العلماء،

پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ)

مکتبہ پیام امن، ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ

جامعہ دار ارقم، ارقم نگر، محمد پور گونتی (فتحپور) ہنسوہ

جامعہ دار التوحید الاسلامی، سکروری، لکھنؤ

الفرقان بکڈپو، نظیر آباد، لکھنؤ

Writer : **Mufti Mohammad Sarwar Farooqui Nadwi**

Publisher : Jamiat Payam-e-Amn Nadwa Road, Daliganj, Lucknow, U.P., INDIA

Website : www.Islamicjpamn.org

E-mail : Ataullah2012@gmail.com

Phone : 9984490150 9919042879

فہرست

فصل (اول) عمرہ کا مختصر طریقہ اور دعائیں (گھر سے بیت اللہ تک)	۵
گھر سے بیت اللہ تک	۶
گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھے	۸
گھر سے باہر آنے کے بعد یہ دعا پڑھے	۹
حاجی کو الوداع کہنے کی دعا	۱۰
لوگوں سے مصافحہ کروقت	۱۰
سواری پر بیٹھتے وقت کی دعا	۱۱
فصل (دوم) حج اور عمرہ میں فرق اور احرام کا بیان	۳۹
حج اور عمرہ میں فرق	۴۰
احرام کا بیان	۴۲
عورتوں کا احرام	۴۲
احرام میں ممنوع چیزیں	۴۴
مکہ میں رہتے ہوئے عمرہ	۴۷
فصل (سوم) مدینہ منورہ کا سفر	۴۸
مدینہ منورہ کی حاضری	۴۹

مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے آداب	۴۹
کمرے سے مسجد نبوی تک	۵۰
روضۂ مقدس پر سلام پڑھنے کا طریقہ	۵۱

فصل (اول)

عمرہ کا مختصر طریقہ اور دعائیں

(گھر سے بیت اللہ تک)

گھر سے بیت اللہ تک

حج یا عمرہ کرنے والوں کے لئے چاہئے کہ حرم جانے سے پہلے شرک سے خصوصاً اور گناہوں سے بھی توبہ کرلے اور اگر کسی سے قرض لیا ہو تو اسے ادا کردے۔ اسی طرح اگر کسی کو تکلیف پہنچائی ہو تو اس سے معافی مانگ لے اور دو بیگوں میں سامان رکھ لے تو بہتر ہے بڑے بیگ میں کپڑے وغیرہ رکھ لے اس لئے کہ بڑا بیگ جہاز میں چڑھنے سے پہلے لگیج میں چلا جاتا ہے اور دوسرا چھوٹا ہینڈ بیگ رکھے جو ساتھ میں رہتا ہے۔

١ عمرہ کرنے سے پہلے ناخون اور جسم کی صفائی کرکے غسل کرے (ترمذی ابواب الحج ۸۳) جس میں تین باتوں کا خیال رکھے۔

(i) غسل کے وقت منہ بھر کر کلی کرنا۔

(ii) ناک میں نرم ہڈی تک پانی پہنچانا۔

(iii) پورے جسم پر پانی بہانا۔

٢ غسل کے بعد گھر سے بھی احرام کی چادریں پہنی جاسکتی ہیں ورنہ صاف کپڑے پہن لے۔ اور بدن پر خوشبو لگائے۔ (بخاری ۱۵۳۹) پھر اگر ہوائی جہاز سے جانا ہو تو ہینڈ بیگ میں احرام کی دو چادریں، ایک جوڑا ہوائی چپل (یعنی جس سے پیر کے اوپر والی ہڈی بند نہ ہو) اور پاسپورٹ وسفر

سے متعلق پیسے و کاغذات رکھ لے اس لئے کہ احرام جہاز پر چڑھنے سے پہلے پہننا ہوگا۔

٣ گھر سے نکلنے سے پہلے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل نماز حاجت پڑھ کر قبولیت اور سفر کی سہولت کے لئے دعا کرے۔

گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔

(ابوداؤد: ۵۰۹۵، ترمذی ۳۴۲۶)

ترجمہ: ''بس اللہ کا نام لے کر (نکلتا ہوں) اور نہیں ہے طاقت نیکی کرنے کی اور بدی سے بچنے کی۔ مگر توفیق الٰہی سے۔

گھر سے باہر آنے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ
اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ
اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۔ (ابوداؤد: ۵۰۹۴)

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ (ترمذی: ۳۴۲۶)

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ خود گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں یا مظلوم بنوں یا بے وقوفی کروں یا بے وقوف

بنایا جاؤں میں اللہ کا نام لے کر (نکلتا ہوں) اللہ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں نہیں ہے طاقت نیکی کرنے کی اور نہ بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق سے جو بہت بلند عظمت والا ہے اے اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق عطا فرما جسے تو اچھا سمجھتا ہے اور جس سے تو راضی ہوتا ہے اور بچالے مجھے راندے ہوئے شیطان سے“

حاجی کو الوداع کہنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَا
تِيْمَ اَعْمَالِكُمْ ۔ (ترمذی: ۳۴۴۲)

لوگوں سے مصافحہ کرتے وقت

يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ

ترجمہ: اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

سواری پر بیٹھتے وقت کی دعا

اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ،
سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ،
(الزخرف ۱۳، مسلم: ۳۲۷۵)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا
الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْ
ضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا
وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّا
حِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ
السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ

الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔
(مسلم: ۳۲۷۵، ترمذی: ۳۴۳۸)

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اِس سواری کو ہمارا پابند کیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لاسکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا (سوال کرتے ہیں) جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی لمبی مسافت لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی اس سفر میں (ہمارا)

ساتھی ہے اور گھر (اور مال و دولت) میں نگہبان
ہے۔الٰہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سفر کی
مشقت سے، اس کے تکلیف دہ منظر سے اور مال
اور اہل میں بُری واپسی سے“۔

۴ عورتوں کا احرام سلے ہوئے کپڑے ہی
ہوتے ہیں صرف انہیں سر کے بالوں کو ایک
رومال سے باندھ لینا ہی کافی ہوتا ہے تاکہ کوئی
بال ننگا نہ رہے اور چہرہ پر کپڑا اس طرح لٹکائے
کہ کپڑا چہرہ کو نہ لگے اس کے لئے اگر کیپ لگا کر
اوپر سے نقاب کی پٹی ڈال لے تو بہتر ہے اور اگر
عورت کو حیض آ رہا ہو تو عورت ہر عمل کرے گی
لیکن طواف یا نماز جب تک پاک نہ ہو جائے

اس وقت تک نہیں کرے گی۔

۵ جب جہاز پر جانے کے لئے اندر ایئر
پورٹ پر پہنچے تو احرام پہن لے لیکن لَبَّیک اور
نیت ابھی نہ کرے۔ اور اگر موقع ہو تو دو رکعت
نماز نفل پڑھ لے جس میں پہلی رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ الکافرون اور دوسری
رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد” قل ھو اللّٰہ
احد“ پڑھے۔(ھندیہ ۱/۲۲۳)

۶ ہوائی جہاز پر بیٹھنے کے بعد جب کچھ وقت
گزر جائے تو عمرہ کی نیت اس طرح کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْہُ لِیْ
وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔ (بخاری:۱۵۵۴، مسلم:۲۸۱۴)

ترجمہ”اے اللہ! میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں، تو اسے
میرے لئے آسان کردے اور میری طرف سے
اسے قبول فرما“

۷ پھر لبیک تین مرتبہ پڑھے مرد بلند آواز
سے اور عورتیں آہستہ آواز سے۔(شامی ۲/۱۷۱)

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ۔ (ابوداؤد:۱۷۷۰)

۸ پھر درود شریف پڑھے۔

۹ پھر یہ دعا پڑھے۔

”اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ۔“

ترجمہ:”اے اللہ! میں تیری خوشنودی چاہتا ہوں اور
تجھ سے جنت کا طلبگار رہوں اور تیری گرفت اور
تیرے جہنم کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں“۔

۱۰ اب نیت ہوگئی اس لئے مرد بلند آواز سے اور
عورتیں آہستہ آہستہ جب تک حرم نہ پہنچیں برابر تلبیہ
پڑھتے رہیں۔احرام کی حالت میں حرم پہنچنے سے
پہلے تلبیہ ہی سب سے افضل ذکر ہے۔

۱۱ جب مکہ نظر آئے تو یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا وَّارْزُقْنِیْ
فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا۔

ترجمہ:”اے اللہ مجھے اس میں قرار اور حلال
روزی عطا فرمادے“۔

۱۲ مکہ میں 'باب المعلیٰ' کی طرف سے داخل ہونا افضل ہے لیکن یہ اکثر اختیار میں نہیں ہوتا۔

۱۳ مکہ پہنچ کر عموماً قیام گاہ جایا جاتا ہے وہاں تھوڑا آرام کرلے تو بہتر ہے اس لئے کہ سفر میں انسان تھک جاتا ہے اور حرم جا کر طواف اور سعی دونوں کرنا ہوتا ہے اس لئے آرام کے بعد جائے گا تو عبادت میں نشاط رہے گی لیکن کوئی بھی نماز حرم میں جماعت سے چھوٹنے نہ پائے بلکہ کعبہ کے سامنے ہی پانچوں نمازوں کا اہتمام کرے تو بہتر ہے۔

۱۴ جب مسجد حرام میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

● بِسْمِ اللهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ- اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ۔

(سنن ابن ماجہ:۷۷۱)،(ترمذی :۳۱۴)،(مسلم:۷۱۳)

" اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر، اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

۱۵ جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو لبیک پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

● اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

۱۶ پھر درود شریف پڑھے۔

۱۷ پھر اپنی زبان میں خوب جو چاہے دعا کرے۔

۱۸ اس کے بعد یہاں چھ کام کرنا ہے تین کام

حجر اسود پر پہنچنے سے پہلے اور تین کام حجر اسود کے مقابل (I) تلبیہ پڑھنا بند کردے۔ (سنن کبریٰ للبیہقی ۵/۱۰۴) (II) اضطباع کرے یعنی اوپر والی چادر کو داہنے بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لے۔ (بخاری:۱۶۱) (III) طواف کی نیت کرے۔

● اسی طرح تین کام حجر اسود کے سامنے کرے۔

(I)۔ حجر اسود کے سامنے جا کر داہنی طرف رکن یمانی کی جانب اس طرح کھڑا ہو کہ پورا حجر اسود آپ کے دائیں جانب ہو۔ (ترمذی:۸۵۶)

(II)۔ اور یہ دعا پڑھتا ہوا ہاتھ اٹھائے:

"بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ" (مسند احمد:۱۲/۶۷)

(III)۔ حجر اسود کے پاس جائے اگر چوم سکتا ہو تو چومے ورنہ حجر اسود میں ہاتھ لگا سکتا ہو تو ہاتھ لگا کر چوم لے۔ (بخاری:۱۶۰۳) (اس کو استلام کہتے ہیں) اور اگر ہاتھ نہ لگا سکتا ہو تو صرف داہنا ہاتھ اٹھا کر حجر اسود کے سامنے کر کے بغیر چومے ہاتھ چھوڑ دے۔

پھر چکر شروع کردے۔

۱۹ اب طواف شروع کر کے یہ دعا کرے۔

● اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ، وَ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ ،وَ وَفَاءً بِعَهْدِكَ ، وَاِتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

● "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ"

ترجمہ: ''اے اللہ تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور تیرے نبی برحق محمد ﷺ کی سنت کی اتباع میں یہ طواف کرتا ہوں۔''

● ہر چکر کی الگ الگ دعائیں سنت سے ثابت نہیں ہیں، اس لئے جو دعا یاد ہو مانگے ورنہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھے اور اپنی زبان میں دعا کرتا رہے۔

۲۰ اور تین چکر میں مرد رمل کرے (یعنی اکڑ کر

تھوڑا تیز چلے)۔

۲۱ پھر جب ایک چکر حجر اسود پر پورا ہو جائے تو اگر حجر اسود کو بوسہ دے سکتا ہو تو بوسہ دے ورنہ داہنا ہاتھ کے ذریعہ حجر اسود کو چھو سکتا ہو تو چھو کر اسے چوم لے اور اگر حجر اسود کو ہاتھ سے یا کسی چیز سے نہ چھو پائے تو پھر صرف داہنا ہاتھ اٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پڑھتے ہوئے بغیر چومے ہاتھ گرا دے اور آگے بڑھ کر دوسرا چکر شروع کردے۔

۲۲ طواف میں مخصوص دعائیں شریعت سے ثابت نہیں ہیں البتہ آگے دی گئی دعائیں پڑھ سکتے ہیں.

۲۳ رکن یمانی کے پاس جب پہنچے تو اس پر دونوں ہاتھ یا صرف داہنا ہاتھ پھیرے لیکن بوسہ نہ دے اور یہ دعا پڑھ سکتے ہیں:

● اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: ''اے اللہ میں تجھ سے عفو و سلامتی مانگتا ہوں اور دین و دنیا اور آخرت میں دائمی درگزر چاہتا ہوں اور حصول جنت میں کامیابی اور جہنم سے نجات کی التجا کرتا ہوں۔''

۲۴ جب رکن یمانی سے آگے بڑھے تو حجر اسود

سے پہلے یہ دعا کرے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ . وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: ''اے ہمارے رب ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری عنایت فرما دے اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا لے اور ہمیں جنت میں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل فرما لے۔ اے بڑی بخشش والے دونوں جہاں کے پروردگار۔'' (ابوداؤد:۱۸۹۲)

۲۵ جب شوط (یعنی ایک چکر) پورا ہو جائے تو

حجر اسود کو بوسہ دے یا صرف داہنا ہاتھ حجر اسود کے مقابل کر کے بِسۡمِ اللّٰہِ وَلِلّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے ہوئے ہاتھ کو گرا دے اور آگے بڑھتے ہوئے اگلا چکر شروع کرے۔

۲۶ جس وقت ملتزم کے سامنے آئے تو یہ دعا کر سکتے ہیں:

● اَللّٰھُمَّ اِیۡمَاناً بِكَ وَ تَصۡدِیۡقاً بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهۡدِكَ وَاِتِّبَاعاً لِّسُنَّةِ نَبِیِّكَ وَحَبِیۡبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے

عہد کو پورا کرنے کے لئے اور تیرے نبی برحق اور حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی اتباع میں یہ طواف کرتا ہوں“

۲۷ مقام ابراہیم کے پاس آئے تو یہ دعا کر سکتے ہیں:

● اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الۡبَیۡتَ بَیۡتُكَ وَالۡحَرَمُ حَرَمُكَ وَالۡاَمۡنُ اَمۡنُكَ وَ الۡعَبۡدُ عَبۡدُكَ وَ اَنَا عَبۡدُكَ وَابۡنُ عَبۡدِكَ وَھٰذَا مَقَامُ الۡعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: ”اے اللہ بیشک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم محترم ہے اور یہاں کا امن وامان تیرا ہی

قائم کیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ تیری پناہ میں آنے والے کے لئے جہنم سے بری ہونے کی ہے۔“

۲۸ اور جب رُکنِ شامی شمالی مشرقی گوشہ کے پاس آئے تو یہ دعا کر سکتے ہیں:

● اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرۡكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوۡءِ الۡاَخۡلَاقِ وَ سُوۡءِ الۡمَنۡظَرِ وَالۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡاَهۡلِ وَالۡوَلَدِ۔

۲۹ جب میزاب رحمت کے سامنے آئے تو یہ دعا کر سکتے ہیں:

● اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیۡ تَحۡتَ ظِلِّ عَرۡشِكَ یَوۡمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرۡشِكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجۡهُكَ وَاسۡقِنِیۡ مِنۡ حَوۡضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ شَرۡبَةً هَنِیۡئَةً مَّرِیۡئَةً لَا نَظۡمَاُ بَعۡدَهَا اَبَداً۔

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے اپنے سایہ عرش کے نیچے اس دن جگہ دے دے کہ وہاں سوائے تیرے عرش کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا اور سوائے تیری ذات کے اور کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے پیارے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے خوش گوار اور خوش ذائقہ شربت کے گھونٹ پینے کو نصیب فرما کہ (جس

کے پینے کے بعد) پھر کبھی پیاس نہ لگے۔"

(۳۰) پھر آخری شوط میں پہلے کی طرح استلام کر کے مکمل کرے۔

(۳۱) پھر دو رکعت نماز واجب مقام ابراہیم کے پاس یا جہاں جگہ ملے پڑھے: (مسلم:۱۲۱۸)

(۳۲) پھر یہ دعا کر سکتے ہیں:

● "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا

کَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا مِّنْکَ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔

ترجمہ: "اے اللہ! بیشک تو میری چھپی اور کھلی ہوئی باتوں کو بخوبی جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے پس جو میرا سوال ہے وہ پورا کر دے الٰہی! تو خوب جانتا ہے جو (عیوب) میرے نفس میں ہیں پس میری خطا سے درگزر فرما اے میرے رب۔ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے اور ایسا سچا یقین کہ مجھے نصیب ہو جائے تحقیق جو (اچھی یا بری بات) مجھے پیش

آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی اور جو تو نے میرے نصیب میں لکھ دیا ہے اس پر اپنی طرف سے مجھے رضا کامل عطا فرما دے کہ تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے اے اللہ مجھے حالت اسلام پر موت دے اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں داخل فرما۔"

(۳۳) پھر زم زم کا پانی قبلہ رو بسم اللہ پڑھ کر تین سانس میں پیئے ہر مرتبہ شروع میں بسم اللہ اور ختم پر الحمد للہ کہے اور یہ دعا کرے۔

● اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ۔

(دارقطنی:۲۳۷)

ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نفع پہنچانے والے علم کا اور "میری روزی میں کشادگی مرحمت فرما اور ہر بیماری سے شفا عطا فرما۔"

● رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس مقصد کے لئے بھی زم زم کا پانی پیا جائے وہ پورا ہو جاتا ہے۔

(مسند احمد ۳/۳۵۷)

(۳۴) اس کے بعد استلام کر کے اگر عمرہ کر رہا ہو تو سعی بھی کرے اس لئے کہ سعی واجب ہے۔

(مسلم:۱۲۱۸)

(۳۵) پھر صفا پر جا کر یہ پڑھے:

● "اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

"بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں"۔

(البقرہ:۱۵۸)

٣٦ پھر صفا پر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ موڑھوں تک اٹھائے اور سعی کی نیت اس طرح کرے:

●"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَسْعٰی بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ"

ترجمہ: "اے اللہ! میں صفا اور مروہ کے درمیان سات چکروں کے سعی کا ارادہ کرتا ہوں، صرف تیری ذات کے لئے اس کو میرے لئے آسان کر دے اور مجھ کو قبول فرما"۔

٣٧ پھر تین بار 'حمد وثنا' تکبیر وتحلیل بلند آواز

سے اس طرح کہے:

●"اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے

٣٨ پھر یہ دعا کرے۔

●لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ، وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔ (صحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث:١٢١٨)

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا

وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی"۔

ان کلمات کو تین بار پڑھنا اور ہر مرتبہ دعا مانگنا اور یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں:

●رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، وَتَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ۔ (سنن بیہقی ٥/٩٦، فتاویٰ قاضی خان ١/٣١٧)

ترجمہ: "میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربانی فرما اور ان تمام خطاؤں سے درگزر فرما جن کو تو جانتا ہے بیشک تو وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے، بیشک تو ہی معبود ہے بے حد عزت والا ہے بے حد بزرگی والا اسی طرح کوئی

بھی درود یا چوتھا کلمہ پڑھتا رہے"۔

٣٩ پھر دُرود شریف پڑھے اور جو چاہے دعا کرے اور درمیان میں یہ دعا کرتا رہے:

●رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ وَالْاَکْرَمُ

ترجمہ: "اے میرے رب مجھے معاف فرما اور رحم فرما اور تو ہی معبود ہے بے حد عزت والا اور بے حد بزرگی والا۔" (مصنف ابن ابی شیبہ:١٥٥٦٢)

٤٠ سعی کرنے کے وقت اضطباع نہ کرے اور مرد میلین اخضرین کے درمیان تیز چلیں لیکن عورتیں نہ دوڑیں۔ (سنن کبریٰ للبیہقی ٥/٨٤)

٤١ اور مروہ پر ہر مرتبہ وہی اعمال یعنی دعا کرنی

ہے جیسے صفا پر کیا تھا۔ اس طرح مَرْوَہ پہاڑ پر سات چکر پورے ہوجائیں گے۔

۴۲ پھر مرد سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے (بخاری :۱۷۲۹) اور عورتیں سر کے کچھ بال (ایک انگلی کی پور کے برابر) کٹوائیں۔ (سنن ابوداؤد: ۱۹۸۵) لیکن کسی غیر محرم کے ہاتھ سے نہ کٹوائیں، اب عمرہ مکمل ہوگیا، اس کے بعد اگر چاہے تو دو رکعت نماز حرم میں پڑھنا مستحب ہے ضروری نہیں، (جس کا ذکر ابن ماجہ المناسک باب الرکعتین بعد الطواف :۲۹۵۸ اور احمد ۶/ ۳۹۹۔ ۲۷۷۸۳۔ ۲۷۷۸۶ میں کیا گیا ہے)۔

اب تمام حلال چیزیں جو احرام کی وجہ سے منع تھیں جائز ہوجائیں گی۔ (بخاری: ۱۷۹۵) یعنی سلا ہوا

کپڑا پہن لے اب جتنے بھی دن مکہ میں قیام ہو پانچوں نمازوں کو کعبہ کے سامنے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے اور جتنا زیادہ سے زیادہ ہو سکے طواف، دعا اور تلاوت کا اہتمام کرنا چاہئے۔

نوٹ: اوپر دی گئی دعائیں اگر عربی میں یاد نہ ہوں تو اردو یا اپنی زبان میں ہی دعا مانگ سکتے ہیں لیکن آہستہ دعا کرنا اور سمجھ کر دعا کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے:

❀❀❀

فصل (دوم)

حج اور عمرہ میں فرق اور احرام کا بیان

حج اور عمرہ میں فرق

۱ عمرہ چھوٹے حج کو کہتے ہیں۔

۲ حج فرض ہے، عمرہ فرض نہیں، حج ایک مقررہ وقت پر ہوتا ہے عمرہ سال میں کسی وقت بھی کیا جا سکتا ہے۔ سوائے حج کے پانچ دنوں میں کہ ۹ ذی الحجہ سے ۱۳ ذی الحجہ تک نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۳ عمرہ میں صرف احرام باندھنا، طواف کرنا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا اور حجامت بنوا کر احرام کھول دینا ہوتا ہے لیکن حج میں ان

کے علاوہ وقوفِ عرفات وقوفِ مزدلفہ نمازوں کو اکٹھا کرکے پڑھنا، خطبہ اور طوافِ وداع بھی شامل ہے۔

۴ عمرہ میں طواف شروع کرتے وقت تلبیہ پڑھنا بند ہوجاتا ہے اور حج میں جمرۃ العقبہ کی رمی شروع کرتے وقت بند ہوجاتا ہے۔

۵ اگر عمرہ فاسد ہوجائے یا حالتِ جنابت میں طواف کرے تو دم کے طور پر ایک بکری ذبح کرنا کافی ہوتا ہے، لیکن حج میں کافی نہیں ہے۔

۶ حج اور عمرہ کسی دوسرے کی طرف سے کئے جاسکتے ہیں، چاہے وہ زندہ ہوں یا فوت ہوچکے ہوں نیت کرتے وقت ان کا نام لے

لے یا خیال کرلے جن کی طرف سے کرنا ہو۔

احرام کا بیان

احرام کے معنیٰ ہیں بعض جائز امور کو اپنے اوپر حرام کرلینا، حاجی جب میقات سے احرام باندھ لیتا ہے تو اس پر کچھ پابندیاں عائد ہوجاتی ہیں اور چند حلال چیزیں بھی حرام ہوجاتی ہیں ان میں سے ایک سلا ہوا لباس پہننے کی ممانعت بھی ہے، سلے ہوئے لباس کی جگہ جو لباس پہنا جاتا ہے اسے احرام کہتے ہیں۔ یعنی دو چادریں جو تقریباً سوا دو میٹر یا ڈھائی میٹر کی ہوتی ہیں۔

عورتوں کا احرام

عورتوں کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ سلے ہوئے

کپڑے پہنے رہیں، البتہ اپنے سر کے بالوں کو ایک رومال سے باندھ لیں، کوئی بال ننگا نہ رہے، یہ ان کا احرام ہے، لباس میں خصوصیت کے ساتھ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ لباس نہ تو زیادہ باریک ہو اور نہ ہی چست، سادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے۔

چہرہ کو کھلا رکھے، لیکن پردے کا خیال رکھے یعنی چہرے پر اس طرح کپڑا لٹکائے کہ کپڑا چہرہ کو نہ لگے، اور چہرے دوسرے کو دکھائی بھی نہ دے اس کے لئے اگر ہیٹ والی ٹوپی لگا کر اوپر سے نقاب کی پٹی ڈال لے تو بہتر ہے اسی طرح حالت احرام میں جراب اور زیور، دستانے پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا بہتر ہے، اگر احرام کے وقت عورت کو حیض آ گیا تو وہ غسل

کرے پھر احرام باندھ لے اور ہر وہ عمل کرے جو دوسرے حاجی کرتے ہیں، البتہ طواف اس وقت تک نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہوجائے، یہی حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو دیا تھا۔ یعنی عورت ناپاکی کی حالت میں طواف نہیں کرسکتی۔

● نوٹ:۔ احرام دھویا اور اس کا پانی کہیں بھی ڈالا جاسکتا ہے بوقت ضرورت تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے، رنگ دار احرام بھی باندھا جاسکتا ہے لیکن سفید افضل ہے۔

احرام میں ممنوع چیزیں

احرام باندھنے کے بعد چند چیزیں حرام اور

ممنوع ہوجاتی ہیں۔

● جماع کرنا، بوسہ لینا اور فحش کلامی کرنا تصویر کھینچنا اور غیر شرعی ویڈیو بنانا منع ہے۔

● اللہ کی نافرمانی کرنا، واجبات حج یا عمرہ میں سے کسی واجب کو ترک کرنا۔

● قتل، جھگڑا، لڑائی منع ہے۔

● خوشبو لگانا ناخن اور بال کٹوانا ،سرمہ اور منھ ڈھانپنا منع ہے۔

● سلے کپڑے جیسے کرتہ، پائجامہ، پگڑی، ٹوپی، موزہ، بنیان، نیکر وغیرہ پہننا منع ہے۔

● ایسا جوتا جس سے پاؤں کے اوپر کی ہڈی ڈھک جائے منع ہے، البتہ پاؤں کی انگلیاں اور ایڑی

ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

● جوئیں مارنا یا جوئیں مارنے کے لئے کپڑے دھوپ میں ڈالنا منع ہے۔

● خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا دوسروں کو شکار کرنے کی ترغیب دینا بھی منع ہے۔

● حرم میں دو چیزیں ہیں (۱) دم کے جانور کو چھیڑنا اور تکلیف پہنچانا (۲) حرم کا درخت یا گھاس کاٹنا۔

نوٹ: اگر اسے بلا عذر مکمل طور پر کیا جائے تو دم لازم ہوگا اور اگر بلا عذر ناقص طور پر کیا گیا تو صدقہ لازم ہوگا اور اگر عذر کی وجہ سے کامل طور سے کیا گیا تو دم واجب ہوگا یا روزہ یا صدقہ واجب ہوگا۔

مکہ میں رہتے ہوئے عمرہ

عمرہ کے لئے امام ابوحنیفہ ؒ کے نزدیک ''تنعیم'' سے احرام باندھنا افضل ہے، ٹیکسی والے اسے چھوٹے عمرہ کے نام سے پکارتے ہیں، امام شافعیؒ کے نزدیک ''ذوالحلیفہ'' سے افضل ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۱۲ میل دور ہے اور ''بڑا عمرہ'' کے نام سے مشہور ہے اور یہاں سے سیدالامام ﷺ نے خود احرام باندھا تھا جس وقت آپ ﷺ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ پہنچے تھے۔

❁❁❁

فصل (سوم)

مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ منورہ کی حاضری

مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی کئی میل دور سے روضۂ اقدس کا گنبدِ خضراء اور مسجد نبوی کے منارے نظر آنے لگتے ہیں، اس وقت غافل ہونے کے بجائے کثرت سے درود پڑھنا چاہئے۔

مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے آداب

● کوشش کی جائے کہ عقیدت واحترام کے ساتھ حاضری ہو مدینہ منورہ میں اپنا سامان وغیرہ پوری احتیاط سے رکھنے کے بعد غسل کرکے صاف ستھرے کپڑے پہنے اور خوشبو لگا کر ادب کے ساتھ مسجد کی طرف پورے سکون کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد پہنچے۔

● مدینہ منورہ میں داخلہ کے وقت درود شرف کا خصوصی اہتمام رکھے۔

کمرے سے مسجد نبوی تک

مدینہ منورہ میں پہنچ کر اپنا سامان کمرے میں رکھے اور غسل وغیرہ کرلے تو بہتر ہے صاف کپڑے پہن کر عطر وغیرہ لگائے اور پورے احساس کے ساتھ کمرے سے درود پڑھتا ہوا مسجد نبوی جائے اور وہاں باب صدیق سے داخل ہوکر اور ریاض الجنہ میں دو رکعت نماز پڑھنے کا موقع ہو تو ستون عائشہ کے سامنے پڑھے ورنہ کہیں بھی نماز تحیۃ المسجد پڑھ کر نبی کریم ﷺ کو سلام پیش کرنے کے لئے جائے۔

روضۂ مقدّس پر سلام پڑھنے کا طریقہ

مسجد نبوی میں نماز تحیۃ المسجد پڑھے پھر نہایت ادب کے ساتھ روضۂ اطہر پر آئے اور دل کو تمام دنیاوی خیالات سے فارغ کرکے تھوڑے فاصلہ پر کھڑا ہوجائے۔ اور موبائل بالکل بند رکھے فوٹو یا ویڈیو ہرگز نہ بنائے اور نہ ادھر ادھر متوجہ ہو نظر نیچی رکھے اور کوئی حرکت خلافِ ادب نہ کرے اور یہ خیال کرے کہ رسول اللہ ﷺ لحد شریف میں قبلہ کی طرف منھ کئے ہوئے آرام فرما ہیں اس لئے عظمت وجلال کا لحاظ کرتے ہوئے درمیانی آواز سے کہے۔

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ

● اور زیادہ پڑھنا ہو تو اس طرح بھی پڑھ سکتے ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِ وُلْدِ آدَمَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَلَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَارَسُوْلَ اللهِ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ فَجَزَاكَ اللهُ اَللّٰهُمَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامَ الْمَحْمُوْدَالَّذِيْ وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

●سلام کے الفاظ میں سلف کا معمول اختصار کا تھا اور اختصار ہی کو بہتر سمجھتے تھے اور اگر کسی کو یہ الفاظ پورے یاد نہ ہوں یا زیادہ وقت نہ ہو تو کم سے کم مقدار 'اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَارَسُوْلَ اللهِ' ہے۔

●اگر کسی دوسرے شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کرنے کے لئے کہا ہو تو اس کا سلام اپنے بعد اس طرح پیش کرے۔ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ مِنْ (پھر یہاں اس کا نام لے جیسے عبداللہ بن عبدالرحمٰن) يَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ"

●اور اگر بہت سے لوگوں نے سلام عرض کرنے کو کہا ہو اور نام یاد نہ ہوں تو سب کی طرف سے اس طرح سلام عرض کرے۔

●"اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ مِنْ جَمِيْعِ مَنْ اَوْصَانِيْ بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ"

●اور اگر عربی کے الفاظ یاد نہ ہوں تو اُردو میں کہہ دے کہ فلاں فلاں نے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا ہے، قبول فرمالیجئے۔

●آپ ﷺ پر سلام پڑھنے کے بعد آگے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے چہرہ مبارک کی طرف کھڑے ہوکر سلام پڑھے:

●'اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَثَانِيَهُ فِي الْغَارِ وَرَفِيْقَهُ فِي الْاَسْفَارِ اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ جَزَاكَ اللهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا'۔

●پھر ایک ہاتھ داہنی طرف کو ہٹ کر حضرت عمرؓ کے چہرہ مبارک کے قریب کھڑے ہوکر سلام پڑھے:

●'اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

عُمَرَ الْفَارُوْقَ الَّذِيْ اَعَزَّ اللهُ بِهِ الْاِسْلَامَ جَزَاكَ اللهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا'۔

●ان دونوں حضرات پر سلام کے الفاظ میں بھی کمی زیادتی کا اختیار ہے اور اگر کسی نے سلام پہنچانے کے لئے کہا ہو تو اس کا اور اس خاکسار کا بھی سلام پہنچادیں پھر قبلہ رخ ہوکر حق تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے اور درود شریف پڑھ کر اپنے لئے اپنے والدین، اقارب اور سب مسلمانوں کے لئے دعا کرے، اور راقم (محمد سرور) کے لئے بھی خاتمہ بالخیر کی دعا فرماکر ممنون فرمائیں، جزاکم اللہ۔

زیارت کے بعد دعا سے فارغ ہوکر دعا استغفار اور درود شریف جس قدر ہوسکے پڑھے۔

●نوٹ: اگر سلام یاد نہ ہو تو صرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ کہے اور آگے بڑھ کر حضرت ابوبکر رضی

اللہ عنہ کے پاس اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کہے پھر آگے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ الْفَارُوْقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کہہ سکتے ہیں۔

❁❁❁

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے حج وعمرہ اور زیارت کو قبول فرمائے۔ اور حسن خاتمہ کی توفیق نصیب فرمائے ۔(آمین)

دعاؤں کا طالب
محمد سرور فاروقی ندوی
دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ